باب 12

آواز اور ساز

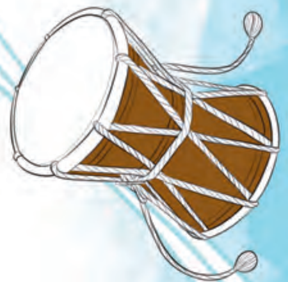

4537CH12

گزشتہ چند برسوں کے دوران ہم نے موسیقی کے مختلف سازوں کے بارے میں سیکھا ہے۔ اب آیئے اس تعلیمی سفر کو آگے بڑھاتے ہیں۔

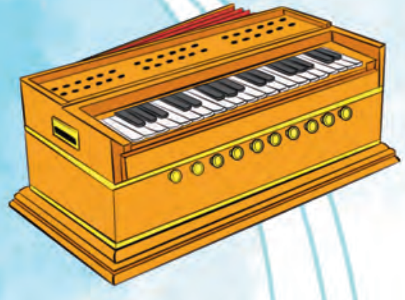

ستار، طبلہ، مِردنگم، تانپورہ... آپ نے ان میں سے کچھ سازوں کو دیکھا یا ان کے بارے میں ضرور سنا ہوگا، ہے نا؟ موسیقی کے مختلف ساز ہمیں یہ موقع دیتے ہیں کہ ہم گیت یا دُھن میں مختلف آوازوں کو شامل کرکے اُسے مزید خوب صورت اور دل کش بنا سکیں۔ ایسا کرنے سے موسیقی گہری اور رنگا رنگ ہوتی ہے۔ دنیا میں سینکڑوں قسم کے موسیقی کے ساز ہیں، کچھ نہایت سادہ اور کچھ بہت ہی پیچیدہ ہوتے ہیں۔

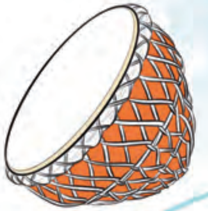

جیسا کہ ہم نے پہلے پڑھا موسیقی کے سازوں کو چار بڑی اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے: تار والے ساز (تَت وادیہ)، ہوا والے ساز (سُشِر وادیہ)، ضربی یا جھانج والے ساز (اَوَنَدّھ وادیہ) اور ٹھوس ساز (گھَن وادیہ)۔

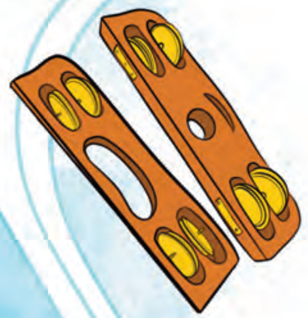

© NCERT not to be republished

سرگرمی 12.1a آواز سے ساز کی پہچان کیجیے

آپ کے استاد مختلف موسیقی کے سازوں کی آوازیں سنائیں گے تا کہ آپ ان سے مانوس ہوسکیں۔ غور سے سنیے:

- ◈ آپ کے خیال میں یہ ساز کس قسم سے تعلق رکھتا ہے؟
- ◈ کیا آپ اس ساز کا نام بتا سکتے ہیں؟
- ◈ کیا آپ اس ساز کے بارے میں کوئی تفصیل بتا سکتے ہیں؟ اس کی ابتدا کہاں ہوئی ہے؟ اور کس قسم کی موسیقی میں استعمال ہوتا ہے؟

استاد کے لیے نوٹ: ریکارڈنگ ڈیوائس، کمپیوٹر یا موبائل فون سے مختلف سازوں کی آوازیں سنائیں اور طلبا کو ترغیب دیں کہ وہ ساز کی قسم (تار والا، ہوا والا، ضربی یا ٹھوس) کی پہچان کریں اور ساتھ ہی ساز کا نام بھی بتائیں۔

سرگرمی 12.1b تصویر سے ساز کی پہچان کیجیے

موسیقی کے سازوں کی درج ذیل تصویروں کو غور سے دیکھیے۔

- ◈ اندازہ لگائیے کہ یہ ساز کس قسم کا ہے؟
- ◈ اس ساز کا نام کیا ہے؟
- ◈ تصویر دیکھ کر کیا آپ سمجھ سکتے ہیں کہ یہ ساز کیسے بجایا جاتا ہے؟
- ◈ ان سازوں کی آوازیں آن لائن تلاش کیجیے اور سن کر ان سے واقفیت حاصل کیجیے۔

© NCERT not to be republished

سرگرمی 12.2 ساز کو سجایئے

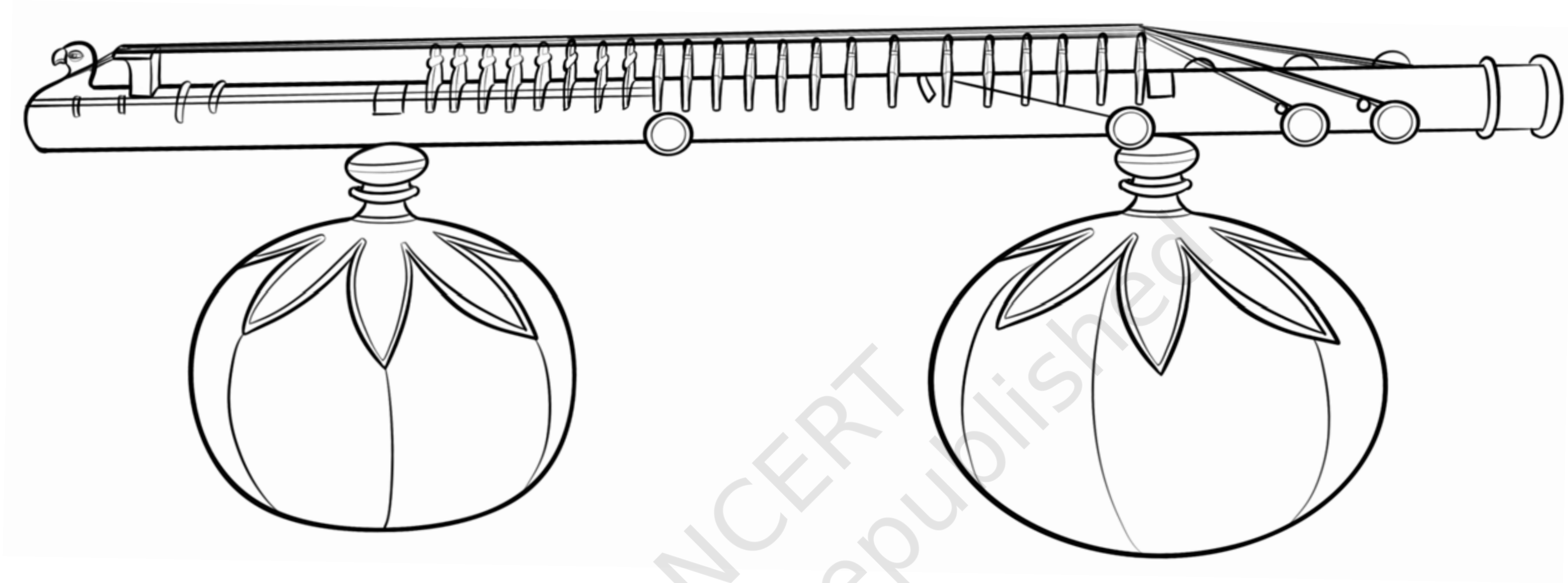

© NCERT not to be republished

یہ ایک خوب صورت ساز ہے جسے رودرِوینا کہا جاتا ہے۔ یہ ایک بڑا تاروالا ساز ہے جسے انگلیوں سے چٹکی لیتے ہوئے بجایا جاتا ہے اور اس کے ساتھ دو گونج پیدا کرنے والے حصے تھمبا ہوتے ہیں۔ یہ ساز خاص طور پر ہندوستانی کلاسیکی موسیقی بالخصوص ایک قدیم طرز جسے دھرُوپَد کہا جاتا ہے بجانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کی آواز بہت گہری اور گونج دار ہوتی ہے۔ یہ ساز اکثر باریک نقش و نگار سے سجایا جاتا ہے جن میں روایتی یا پھولوں کے پیٹرن اور ڈیزائن شامل ہوتے ہیں۔

اوپر دکھائی گئی رودر وِینا کی تصویر کو سجایئے، خاص طور پر اس کے دونوں تھمبوں کو۔ آپ اپنے بصری آرٹ سے حاصل کیے گئے ڈیزائن، نقش و نگار اور تخیلاتی خاکے استعمال کر سکتے ہیں۔

اب آن لائن رودر وِینا پر بجائی گئی موسیقی سنیے۔ کیا آپ کو اس کی آواز دیگر موسیقی کے سازوں سے مشابہ لگتی ہے یا مختلف؟

سنتور کی کہانی

سنتور بھارت کا ایک مشہور تار والا ساز ہے، جسے مِضراب کہا جاتا ہے۔ یہ دو چھوٹی ڈنڈیوں سے تاروں پر ہلکی ضرب لگا کر بجایا جاتا ہے۔ یہ ساز عموماً میپل یا اخروٹ کی لکڑی سے تیار کیا جاتا ہے۔ سنتور میں عام طور پر تقریباً 100 تاریں ہوتی ہیں۔ قدیم سنسکرت متون میں اس ساز کو ”شت تنتری وِینا“ کے نام سے یاد کیا گیا ہے۔ یہ ساز کشمیر سے تعلق رکھتا ہے اور ماضی میں اسے ایک روحانی طرز کی موسیقی یعنی صوفیانہ موسیقی میں استعمال کیا جاتا تھا، جو صوفی روایت سے جڑی ہوئی ہے۔ پنڈت شیو کمار شرما اور پنڈت بھجن سوپوری جیسے عظیم فن کاروں کی کاوشوں کے باعث سنتور نے ہندوستانی کلاسیکی موسیقی میں بھی نمایاں مقام حاصل کیا۔ سنتور کی آواز میں ایک خاص نرمی اور روحانیت ہوتی ہے۔ جو ہمیں وادیٔ کشمیر کی یاد دلاتی ہیں۔

کوئز کا وقفہ: سنتور کی تصویر دیکھیے۔اس کی جیومیٹری والی شکل کیا ہے؟

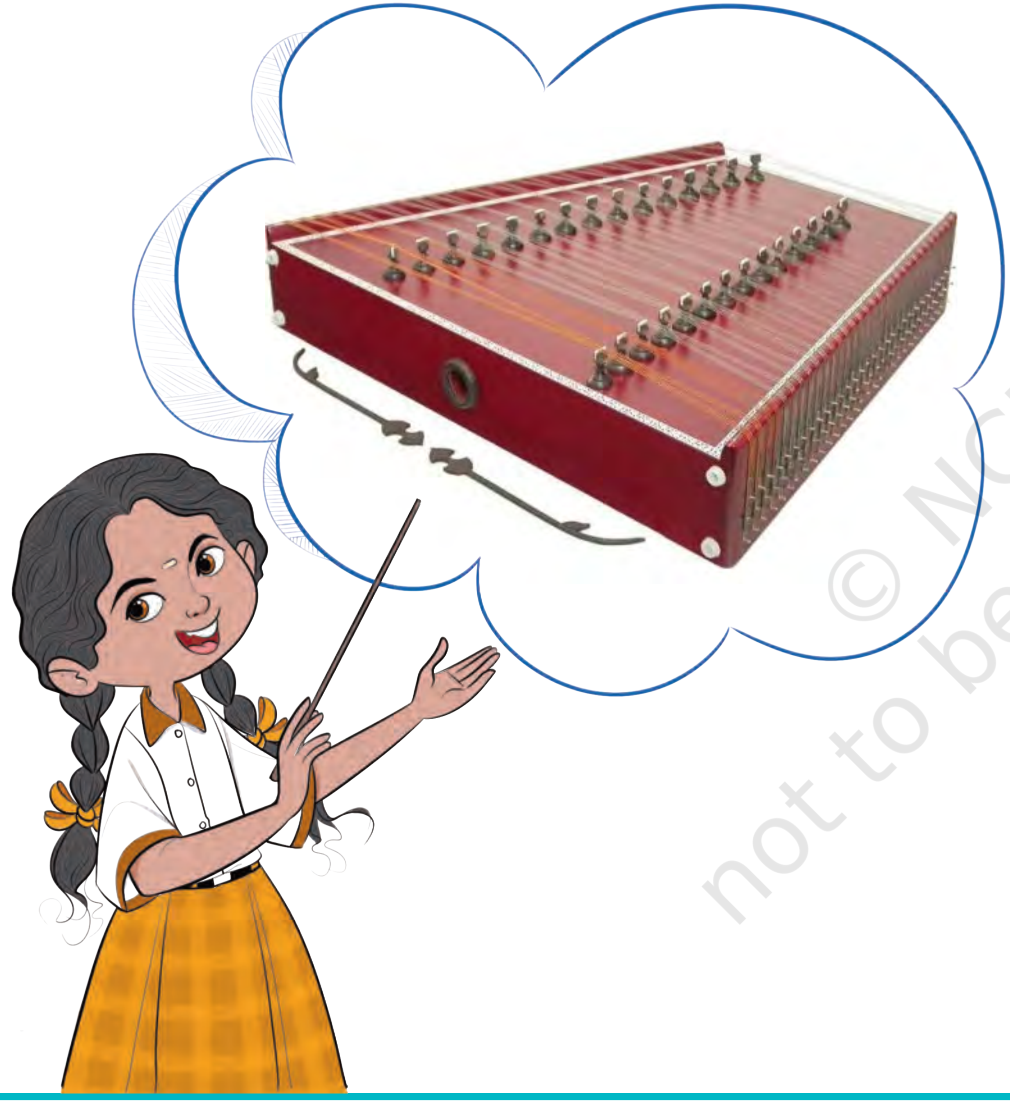

© NCERT not to be republished

ایک تار والے ساز

اکتارہ موسیقی کا ایک ایسا ساز ہے جس میں صرف ایک تار ہوتا ہے۔ یہ ساز عموماً پس منظر میں مسلسل آواز پیدا کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے، اور بعض اوقات اس سے سادہ دُھنیں بھی بجائی جاتی ہیں۔

سرگرمی 12.3 اکتارہ تیار کیجیے

سامان: ناریل کا خول، بارہ انچ لمبی پتلی بانس کی کھپچی، دو چھوٹے لکڑی کے ٹکڑے، پندرہ انچ لمبا باریک تانبے کا تار، سفید کاغذ، ٹیپ اور مضبوط گوند۔

- آدھا ناریل کا خول لیجیے۔
- بانس کی کھپچی کو خول کے ایک سرے پر اور چھوٹی کھپچی کو دوسرے سرے پر مضبوط گوند کی مدد سے جوڑ دیجیے۔
- خول کے کھلے حصے کو سفید کاغذ سے اچھی طرح ڈھانپیے اور مضبوطی سے چپکا دیجیے۔
- اوپر اور نیچے کھونٹیاں (Pegs) لگائیے۔
- پیگ کے دونوں سروں پر تانبے کے تار کو مضبوطی سے لپیٹیے تاکہ وہ کھنچ کر سخت ہو جائے۔ تار اور ناریل کے خول کے درمیان تھوڑی سی جگہ ضرور ہو تاکہ وہ لرز (وائبریٹ) سکے اور آواز پیدا ہو۔
- تار کی سختی اور پوزیشن کو اس وقت تک ٹھیک کریں جب تک کہ آپ کو تار کستے وقت اچھی آواز نہ سنائی دے۔
- آپ کا اکتارہ تیار ہے! اب اس کے لمبی کھپچی اور گونجنے والے حصے کو اپنے ذوق کے مطابق سجائیے، رنگ بھریئے۔

© NCERT not to be republished

گیت: بادول باؤل باجے رے اکتارہ
زبان: بنگالی

بادل باؤل باجے رے اکتارہ
سارا بیلا دھورے جھارو جھارو جھارو دھارا۔
جامیر بونے دھانیر کھیتے آپون تانے آپنی میٹے
نیچے نیچرے ہولو سارا۔
گھانو جاتر گھٹا گھنایا آندھرو آکاش ماجھے،
پاتے پاتے ٹوپُر ٹوپُر نُپور مدھُر باجے۔
گھرچھارانو آکول سوری اداس ہوئے بیرای گھورے
پوبے ہاواگری ہوہارا۔

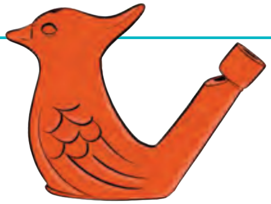

پرندہ کی سیٹی
(Bird Whistle)

آپ نے یہ سادہ موسیقی کا ساز دیکھا ہو گا جو پرندے کی شکل میں ہوتا ہے۔ اسے مٹی کا پرندہ سیٹی کہا جاتا ہے اور یہ ٹیراکوٹا (مٹی) سے بنایا جاتا ہے۔ اگر آپ اس سیٹی میں پانی بھر کر پھونک ماریں تو یہ پرندے کی چہچہاہٹ جیسی آواز پیدا کرتا ہے۔ پرندہ کی سیٹی بھارت کی کئی ریاستوں میں پائی جاتی ہے اور یہ سب سے پرانے موسیقی کے آلات میں شمار ہوتا ہے۔

گانے کا خلاصہ: یہ ایک گانا ہے جو اکتارہ بجانے کے بارے میں بات کرتا ہے اور فطرت کی بھی عکاسی کرتا ہے۔

© NCERT not to be republished

جائزہ

سی جی	آموزشی ماحصل	استاد	خود
	باب 12 – آوازاور ساز		
3.1	ایک ساز کا ماڈل بنانے کی صلاحیت رکھنا۔		
4.1	فطرت کی آوازوں کی نقل کرنے والے موسیقی کے آلات کے بارے میں جاننا۔		
4.2	عام بھارتی موسیقی کے آلات سے واقف ہونا۔		

استاد کے مشاہدات: ______________________________

____

____

دیگر تاثرات: ______________________________

____

____

© NCERT not to be republished